9905 - عق و دہ م و ن و ک و گمراہ و اں :؟

سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ عیسائیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں تو یہودیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں؟ -

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ یہودی عیسائیوں سے زیادہ گمراہ ہیں اگرچہ دونوں ہی گمراہی اور کفر و ضلال میں ہیں

یہودیوں کے کفر و ضلال میں سے کئی ایک کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے جن میں کچھ یہ ہیں :

1 - ان میں ایک گروہ تو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ عزیر اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے -

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی و عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں - التوبة - / (30)

2- انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تنقیص کی اور اس نقص بیان کیے اور انبیاء و رسل کو قتل کیا -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے :

اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے - المائدة - / (64)

اور رب نوالجلال کافرمان ہے :

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ فقیر اور ہم غنی اور مالدار ہیں ان کے اس قول کو ہم لکھ لیں گے اور ان کا انبیاء کو بلا وجہ قتل کرنا بھی لکھ لیں گے اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو۔ آل عمران -/(181)

3- انہوں نے اللہ تعالیٰ کی کلام تورات میں تحریف کی -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

پھر ہم نے ان کے عہد شکنی کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں۔ المائدة -/(13)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

ان لوگوں کے لئے ویل اور ہلاکت ہے جو کہ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھ کر یہ کہتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تا کہ وہ اس سے تھوڑی سی دنیا کمائیں تو ان کے ہاتھ کی لکھائی اور ان کی کمائی کو ویل اور ہلاکت اور افسوس ہے۔ البقرة -/(79)

4- وہ اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق ٹھہرے اور اس کا سبب اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

بنی اسرائیل کے کافروں پر داود (علیہ السلام) اور عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ وہ نافرمانیاں کرتے اور حد سے تجاوز کرتے تھے ، وہ آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہیں تھے جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں یقیناً وہ بہت براتھا۔ المائدة -/(78-79)

اور ان کی انبیاء پر افترا پردازی بھی بہت زیادہ ہے جس میں کچھ یہ ہیں :

1 - یہودیوں نے اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام پر مرتد ہونے کی تہمت لگائی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے بتوں کی پوجا کی -

دیکھیں سفر تکوین اصحاح - (11) - عدد - (30)

2- یہودیوں نے لوط علیہ السلام پر یہ تہمت لگائی کہ انہوں نے شراب پی اور اپنی بیٹی سے زنا کیا -

دیکھیں سفر تکوین اصحاح - (11) - عدد - (11)

3- یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی یعقوب علیہ السلام پر چوری کرنے کی تہمت لگائی -

دیکھیں سفر تکوین اصحاح - (31) - عدد - (17)

یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی داود علیہ السلام پر زنا کی تہمت لگائی اور اس سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے -

دیکھیں سفر صموئیل الثانی اصحاح - (11) عدد - (11)

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی تہمتیں ہیں اللہ تعالیٰ ان یہودیوں کو ذلیل و رسوا کرے -

لہذا ان کی انہیں ذلیل حرکتوں کی بنا پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب و سنت میں کئی ایک مقام پر ان پر لعنت کی ہے ان مقامات سے ذیل میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے :

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے :

یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں نہیں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں ملعون کیا ہے ان کا ایمان بہت ہی تھوڑا ہے

اور جب ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی کتاب آگئی جو کہ ان کی کتاب کی تصدیق کرتی ہے حالانکہ پہلے یہ خود ہی (اس ذریعے) کافروں پر فتح چاہتے تھے تو جب ان کے پاس وہ چیز آگئی جسے وہ جانتے اور پہچانتے ہیں تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا تو اللہ تعالیٰ کی کافروں پر لعنت ہے - / (88-89)

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

یہودیوں میں سے بعض کلمات کو ان کی صحیح اور ٹھیک جگہ سے ہیر پھیر کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور سن اس کے بغیر کہے سنا جائے اور ہماری رعایت کر (لیکن کہنے میں) اپنی زبان کو ٹیڑھا کرتے ہیں اور دین میں طعنہ دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور آپ سنئے اور ہمیں دیکھئے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر اور نہایت ہی مناسب تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں لعنت کی ہے پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں - (46)

اے اہل کتاب جو کچھ ہم نے نازل فرمایا ہے جو کہ اس کی بھی تصدیق کرنے والا ہے جو تمہارے پاس ہے اس پر ایمان لاؤ اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑیں اور انہیں لوٹا کر پیٹھ کی طرف کر دیں یا ان پر لعنت بھیجیں جیسے کہ ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی اور اللہ تعالیٰ کام کیا گیا ہے - النساء - / (47)

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

پھر ہم نے ان کے عہد شکنی کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں اور جو کچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا بہت بڑا حصہ بھلا بیٹھے ان کی ایک نہ ایک خیانت پر آپ کو اطلاع ملتی رہے گی ہاں تھوڑے سے ایسے نہیں بھی ہیں تو انہیں آپ معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ المائدة /-(13)

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں ؟ کہ اس سے بھی زیادہ برا اجر پانے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون ہے ؟ وہ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس پر اس کا غضب ہوا اور ان میں سے بعض کو بندرا اور سورخنزیر بنا دیا اور جنہوں نے معبودان باطل کی عبادت یہی لوگ بدتر درجے والے ہیں اور یہی لوگ راہ راست سے بہت ہی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ /-(60)

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیا جاتا ہے وہ ان میں سے اکثر کو تو سرکشی اور کفر میں اور زیادہ کر دیتا ہے اور ہم نے ان کے درمیان آپس میں قیامت تک کے لئے عداوت و دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے ، وہ جب کبھی بھی لڑائی کی آگ کو بھڑکا ناچا ہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے بجھا دیتا ہے یہ پوری زمین میں شروفساد مچاتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فسادوں سے محبت نہیں کرتا۔ المائدة /-(64)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں پر مسجدیں بنا ڈالیں

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا

ان دونوں حدیثوں امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح بخاری میں نقل کیا ہے ۔

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بہت اچھی بات کہی ہے :

وہ امت جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے وہ : یہودی ہیں جو کہ جھوٹے، اور بہتان بازی کرنے والے، اور دھوکہ باز،

اور مکار، اور حیلہ باز، اور انبیاء کے قاتل، حرام اور سود خوری اور رشوت خوری کرنے والے، سب امتوں میں سے خبیث

ترین اور بھوکى امت ، اور برائى ان كى عادت هے ، وه رحمت سه بهت هى دور ، اور غصه اور غيظ غضب كه انتهايى قريب ، بغض و عناد اور دشمنى اور كينه انكى عادت هے ، جادو حيله اور جهوت كامنه هين ، ان كه كفر ميں اور انبياء كى تكذيب ميں جوان كى مخالفت كره وه اس كى حرمت كا خيال نهين كرتے ، اور نه هى وه كسى مومن كه باره ميں كسى عهد و پيمان كا پاس كرتے هين ، جوان كى موافقت كره نه تو اسه كوئى حق ديتے اور نه هى اس پر شفقت كرتے هين ، اور جوان كه ساتھ شريك هونه تو اس كه ساتھ انصاف اور نه هى عدل كرتے هين ، اور جوان سه ميل و جول ركھے اسه نه تو اطمنان اور نه هى امن ملتا هے ، اور نه هى جسه وه استعمال كريں اس كه لئه ان كه پاس نصيحت هے ، بلكه ان ميں سه جو سب زياده عقل مند هے وه سب سه زيا ده خبيث هے ، سب سه زهين سب سه زياده دھوكه باز اور فراڊيا هوكا ، اور صحيح پيشانى والا - الله كى قسم ان ميں هوبه نهين سكتا - حقيقى يهودى نهين هے ، وه مخلوق ميں سب سه تنگ سينه واله ، اندھيرے گهرے گهروں واله ، متعفن صحنوں واله ، طبيعت كه وحشى ، ان كا تحفه لعنت هے ، اور ان كى ملاقات نحوست هے ، ان كا شعار غيظ غضب هے ، ان كا اوژھنا غصه اور ناراضگى هے ، -

هداية الحيارى - صفحه نمبر - (8)

يه بهت هى تهوڑا سا بيان هے اور جو تلاش كره گاتوان كى بهت سه رسوائى اور ان كه كفرو ضلال كى كئى اقسام پائے گا - هم الله تعالى سه دعا گوپين دليل ورسوا كره اور نهين شكست فاش سه دوچار كره اور ان كه خلاف مسلمانوں كى مدد كره جلدى سه نه كه دير سه -

اور الله تعالى همارے نبى محمد صلى الله عليه وسلم پر رحمتين نازل فرمائے - آمين -

والله اعلم .